بسم اللہ الرحمن الرحیم

أَحْمَدُ الْمُصْطَفَى النَّبِيُّ التِّهَامِي	سَيِّدُ الْمُرْسَلِينَ خَيْرُ الْأَنَامِ

احمد برگزیدہ پیغمبر جو کہ مکۃ المکرمہ کے باشندے ہیں۔ آپ پیغمبروں کے سردار اور تمام خلائق سے نیک ترین

صِيتُهُ فِي الْأَنَامِ كَالْمِسْكِ شَاذٍ	ذِكْرُهُ فِي الزَّمَانِ هُوَ بِلَا رَيْبَ نَامِ

آپ کی ثنا خلائق میں مشک کی طرح مہکتی ہی ہے۔ آپ کا ذکرِ خیر بیشک ہر زماں میں ہوتا رہے گا

نَيْلُهُ لِلْعِبَادِ كَالْبَحْرِ طَامٍ	جُودُهُ لِلْعُفَاةِ كَالْغَيْثِ هَامٍ

آپ کی عطا خدا کے بندوں کیلئے سمندر کی طرح موجزن ہے، آپ کی سخا طلب گاروں کیلئے بارش کی طرح برستی ہے

يَا لَهُ مِنْ مُتَوَّجٍ بِجَلَالٍ	مِنْ لَدُنْ ذِي الْجَلَالِ وَالْإِكْرَامِ

اس شہنشاہِ عالم کا کیا کہنا! جن کو ذوالجلال والاکرام (اللہ تعالیٰ) نے جلال کا تاج پہنایا

قَدْ حَبَاهُ الرَّحْمٰنُ مِنْ كُلِّ مَجْدٍ	وَفَخَارٍ بِأَجْزَلِ الْأَقْسَامِ

بیشک خدائے کریم آپ کو ہر بزرگی و فخر کی اقسام میں سے اعلےٰ تر قسم بخشی ہے

وَهُوَ أَسْرَىٰ بِهٖ إِلَى الْمَسْجِدِ الْأَقْ	صٰى مِنَ الْمَسْجِدِ الشَّرِيفِ الْحَرَامِ

اُس خداوند تعالےٰ نے شبِ معراج آپکو مسجدِ حرام سے مسجدِ اقصےٰ کی طرف چلایا

ثُمَّ صَلّٰى هُنَاكَ بِالْأَنْبِيَاءِ الْ	غُرِّ وَالرُّسْلِ مِنْهُ خَيْرُ إِمَامِ

وہاں (مسجدِ اقصیٰ میں) نیک تر پیش امام (یعنی آپ) نے پیغمبرانِ روشن ذوات کو نماز پڑھائی

وَارْتَقٰى فِي السَّبْعِ السَّمٰوَاتِ حَتّٰى	عَزَّ عَنْ أَنْ يُرٰى لَهٗ مِنْ مُسَامِ

اور سات آسمانوں میں آپ مرتقی ہوئے تاکہ آپ کو وہ یکتائی شان حاصل ہوئی کہ جس میں آپ کا کوئی ہمسر نظر نہ آیا

وَرَأٰى رَبَّهٗ لَدُنْ سِدْرَةِ الْ	مُنْتَهٰى فَاحْتَوٰى جَلِيلَ الْمَقَامِ

اور آپنے سدرۃ منتہیٰ پہنچ کر اپنے رب کی تجلی دیکھی اور اُس رویت سے آپنے بلند مقام پایا

إِنَّهٗ خَاتَمُ النَّبِيِّينَ خَيْرُ الْ	رُسْلِ هَادِي الْوَرٰى إِلَى الْإِسْلَامِ

بیشک آپ نبیوں کے خاتم ہیں پیغمبروں سے نیک تر ہیں خلق کو اسلام کی ہدایت دینے والے ہیں

إِنَّهُ فَخْرُ آدَمٍ ثُمَّ شِيثٍ	ثُمَّ نُوحٍ وَنَجْلِهِ الْبَرْسَامِ

حقیقتاً آپ (آدم و شیث و نوح اور نوح کے شہزادہ برترسام کے لئے) باعث فخر ہیں

وَابْرٰهِيمٍ وَاسْمٰعِيلٍ وَاسْحَا	قَ الْمَوَالِي الْمُؤَيَّدِينَ الْعِظَامِ

اور آپ باعث ناز ہیں ابراہیم و اسمعیل اور اسحاق کیلئے جو سب موالی عظام تھے جنہیں تائید ربانی حاصل تھی

فَخْرُ مُوسَى الْكَلِيمِ حَقًّا وَهَارُو	نَ وَعِيسَى مُحْيِي رَمِيمِ الْعِظَامِ

آپ باعث فخر ہیں موسیٰ کلیم اور ہارون کیلئے اور عیسیٰ پیغمبر کیلئے جو مُردوں کو جلانے والے تھے

أَصْلُهُ ثَابِتٌ بِأَرْضِ الْمَعَالِي	فَرْعُهُ فِي سَمَاءِ قُدْسٍ سَامِ

بلندی کی زمین پر آپ کا اصل ثابت ہے اور آفاقِ قدس میں آپ کی شاخ بلند ہے

نُورُهُ فِي الْأَنَامِ كَالشَّمْسِ بَادٍ	وَيْلُ مَرْءٍ عَنْ نُورِهِ مُتَعَامِ

آپکا نور آفتاب کی طرح خلق میں ظاہر ہے تباہی اس نابینا کے لئے جو جان بوجھ کے اس نور یزدانی سے چشم پوشی کرے

ثَغْرُ دِينِ الْهُدَى بِهِ ذُو امْتِنَاعٍ	ثَغْرُ وَجْهِ الْعُلَى بِهِ ذُو ابْتِسَامِ

دین ہدایت کی سرحد آپ کی بدولت محفوظ ہے اور بلندی کا رُخ روشن آپکی بدولت خندہ زن ہے

أَوَّلُ الْمُسْلِمِينَ وَالْمُؤْمِنِينَ الـ ۔۔۔ خُلَصَاءِ الرِّضَى السَّرَاةِ الْكِرَامِ

بمصداق قولہ تعالیٰ "وانا اول المسلمین" آنحضورؐ تمام مسلمین و مؤمنین خلصاء کرام (جو کہ پسندیدہ سمات
اور بلند صفات ہیں) ان سب کے اول ہیں ؟

عِصْمَةُ اللَّائِذِينَ كَهْفُ الْأَيَامَى ۔۔۔ مَوْئِلُ الْخَلْقِ كَافِلُ الْأَيْتَامِ

آنحضورؐ پناہ گزینوں کیلئے جائے پناہ۔ بیواؤں کیلئے آسرا خلق کیلئے ملجا اور یتیموں کیلئے پرورش کرنیوالے ہیں

دِينُهُ الْحَقُّ عُرْوَةُ اللّٰهِ حَقًّا ۔۔۔ وَهِيَ وُثْقَى مَأْمُونَةُ الْاِنْفِصَامِ

آپ کا دین حق بیشک خدا کا وہ مضبوط عروہ ہے جس کا ٹوٹنا امکان ہی نہیں

سَنَّ فِي دِينِهِ الْمُسَاوَاةَ بَيْنَ النَّاسِ طُرًّا مِنْ كُلِّ خَاصٍّ وَعَامِ

آپ نے مذہب اسلام میں تمام خاص و عام کے درمیان مساوات کی سنت جاری فرمائی

أَمَرَ النَّاسَ بِالْعِبَادَةِ لِلّٰـ ۔۔۔ ـهِ نَهَى عَنْ عِبَادَةِ الْأَصْنَامِ

لوگوں کو آپ نے خدا کی عبادت کا حکم فرمایا اور بتوں کی پرستش سے منع فرمایا

رَغَّبَ النَّاسَ فِي الْوِئَامِ جَمِيعًا ۔۔۔ إِذْ قِوَامُ الْوَرَى اسْتَوَى بِالْوِئَامِ

لوگوں کو آپ نے باہمی اتفاق کیلئے ترغیب دی اس لئے کہ اتفاق ہی دنیا کا قوام ہے

كَمْ وَكَمْ أَنْعُمٍ عَلَى الْخَلْقِ طُرًّا	سَابِغَاتٍ لَهُ عِظَامٍ جِسَامِ

آپ کی لاتعداد نعمتیں (جو اپنی خوبیوں میں اعلے وبیش ترہیں) تمام خلائق پر پھیلی ہوئی ہیں

كَمْ وَكَمْ سَنَّ كُلَّ رَسْمٍ حَكِيمٍ	نَافِعٍ لِلْأَرْوَاحِ وَالْأَجْسَامِ

بے شمار رسمیں آپ نے جاری فرمائیں جو ہر اک رسم حکمت سے لبریز اور ارواح و اجسام کیلئے نافع ہے

كَمْ وَكَمْ هَذَّبَ الْعِبَادَ بِشَرْعٍ	كَامِلٍ فَاتِحٍ عُيُونَ النِّيَامِ

آپ نے بندوں کو آراستہ فرمایا اس شرع کامل سے جو غافلوں کو بیدار کرنے والی ہے

عَامِرًا بِالرَّشَادِ دِينًا وَدُنْيَا	حَافِظًا لِلْهُدَى بِحُسْنِ النِّظَامِ

دین و دنیا آپ کی رہبری سے آباد ہیں حدایت آپ کے بہترین نظام سے محفوظ ہے

كَمْ لَهُ مِنْ مَعَاجِزٍ بَاهِرَاتٍ	كَانَ فِيهَا ذِكْرَى أُولِي الْأَحْلَامِ

آپ کے بے شمار معاجز ہیں جو اور فضیلتوں پر فائق ہیں جن میں خردمندوں کے لئے اعتبار ہے

إِنْ يَسِرْ فِي النَّهَارِ يُظَلِّلْهُ مِنْهُ	حَيْثُ شَمْسُ النَّهَارِ مِثْلُ الْغَمَامِ

(ان معاجز میں سے بعض) جب آپ دن کو کہیں تشریف لیجاتے تو دھوپ کی شدت سے ابر آپ پر سایہ کرتا تھا

قمرٌ فی سماءِ ہاشمٍ انشقَّ ‏ ‏ ‏ لہ بالاعجاز بدرُ التمام

آپ افقِ ہاشم کے وہ ماہتاب ہیں کہ آپکے معجزہ سے بدرِ کامل شق ہوا

واتتہُ الاشجارُ تمشی علیٰ سو ‏ ‏ ‏ قٍ لہا ضخمۃٍ بلا اقدام

اور اشجار آپ کی حضرتِ قدسانیہ میں اپنی جڑوں پر چلتے ہوئے حاضر ہوئے

شبحٌ نورہٗ یری الخلائقَ طرًّا ‏ ‏ ‏ من وراءٍ کما یری من امام

آپ وہ پیکرِ نورانی ہیں جو تمام خلائق کو سامنے سے نظر فرماتے ویسے ہی پیچھے سے دیکھ سکتے تھے

لم ینم قلبہُ الشریفُ العلیٰ ‏ ‏ ‏ لو تنامُ العینانِ عند المنام

وقتِ خواب آپ کی آنکھیں اگرچہ بند رہتی تھیں لیکن قلبِ مبارک ہرگز نہ سوتا تھا

بشّرِ الجاحدین شانَ علاہُ ‏ ‏ ‏ بعذابٍ للجاحدین لزام

آپ کی شانِ بلند کے منکرین کو عذابِ مسلسل کی بشارت دے دو

من یزغ عن ہداہُ یضلل و یظل ‏ ‏ ‏ ہائماً مثل ہذہ الانعام

جو آپ کی ہدایت سے انحراف کریگا وہ گمراہ ہوگا اور جانوروں کی طرح مہمل ہوجائیگا

مَنْ يُّنَاصِبْهُ يُصْلِهِ بِلَظَى رَبٍّ | عَزِيْزٍ مُّهَيْمِنٍ ذُو انْتِقَامِ

جو شخص آپ کی عداوت کرے گا اُسے خدائے عزیز مہیمن ذو انتقام، نارِ دوزخ میں جلائیگا

هُوَ لِلْمُذْنِبِيْنَ خَيْرُ شَفِيْعٍ | عِنْدَ رَبِّهِ مُهَيْمِنٍ عَلَّامِ

آپ گنہگاروں کے لئے نزد خداوند تعالےٰ نیک تر شفیع ہیں

يَا رَسُوْلَ اللهِ الْكَرِيْمِ لِيَاذِيْ | بِكَ فِيْ كُلِّ سَاعَةٍ وَاعْتِصَامِيْ

اے خدا کے پیغمبر کریم میں ہر وقت آپ ہی کے آسرے ہوں اور آپ کا دامن پکڑے ہوئے ہوں

يَا نَسِيْمُ اقْصِدِ الْمَدِيْنَةَ وَاقْرَأْ | سَيِّدَ الرُّسْلِ بِالْخُضُوْعِ سَلَامِيْ

اے بادِ نسیم مدینہ منوّرہ جاکر سرورِ انبیاء کو با ادب میرا سلام پہنچا

وَعَلَى الْمُصْطَفٰى وَعِتْرَتِهِ وَالـ | ـصَّفْوِ مِنْ صَحْبِهِ سَلَامُ السَّلَامِ

خداوند تعالیٰ کا سلام اُس پیغمبر برگزیدہ اور آپ کی عترت طاہرہ پر اور اُن اصحاب پر جو آپ کے خلصاء ہیں

بِهِمْ أَرْتَجِيْ مِنَ اللهِ رَبِّيْ | لِيْ وَلِلْمُسْلِمِيْنَ حُسْنَ الْخِتَامِ

ان خاصانِ خدا کی بدولت میں اپنے لئے اور تمام مسلمین کیلئے اللہ تعالےٰ سے نیک انجام کا امیدوار ہوں

هدیة

من جانب

سیفی سپلس ڈیویژن

بندر روڈ

ناشران

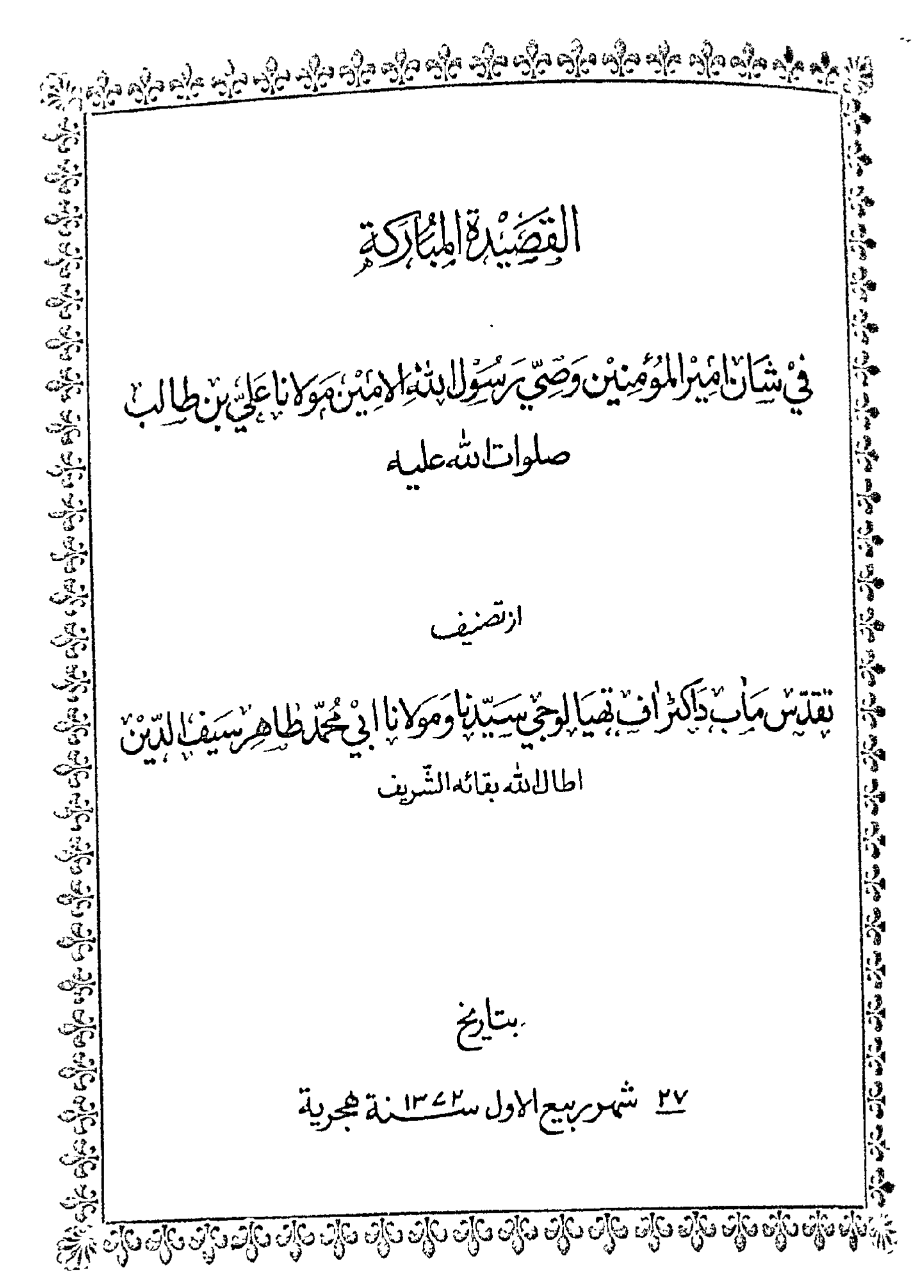
حزب الایمان "(داؤدی بوهره جماعة)

کراچی

جشن میلاد النبی

(چهارم)

بتاریخ ۲۴ ربیع الاول سنہ ۱۳۷۲ھ



القصيدة المباركة

في شان امير المومنين وصي رسول الله الامين مولانا علي بن طالب
صلوات الله عليه

از تصنيف

تقدس ماب داكتراف نهيا الوحي سيدنا ومولانا ابي محمد طاهر سيف الدين
اطال الله بقائه الشريف

بتاريخ

٢٧ شهر ربيع الاول سنة ١٣٧٢ هجرية

القصيدة المباركة

في شأن امير المؤمنين المسمّى بحيدر فارس الميدان والمنبر علي بن ابي طالب الذي هو
صاحب لواء الحمد يوم القيامة وساقي الكوثر ووصيّ رسول الله وخليفته الذي مقامه
القدسي الحري في الورى ازهر من الشمس واظهر وشأنه المعظّم الملكوتي ابهر واشهر
مما قاله عظمة السلطان الداعي الاجلّ الذي له بامام حب اهل البيت صلوات الله عليهم
شغف عظيم وولوع شديد وفي نشر فضائلهم القدسية له باع مديد العالم
البحر المصقع الذي في جبهته من مجد اهل بيت الرسول شعشعة فريدة سيدنا ابي محمد
طاهر سيف الدين اطال الله بقائه الشريف في منار الايمان ونصره بنصر الله الحميد

بسم الله الرحمن الرحيم

أسميّ ذي العرش العظيم عليّا
ما كنت الّا نوره الأزليّا

اے عرش عظیم کے رب (خداوند کریم) کے ہمنام علیؑ۔ بیشک آپ اُس خداوند تعالیٰ کے نور ازلی ہیں

إِنَّ الأُولِي عَادَوهُ أَهْلُ النَّارِهُمْ

أَولِي بِهَا أَبَدَ الدُّهُورِ صِلِيًّا

بیشک جنہوں نے آپ سے عداوت کی وہ سب دوزخی ہیں زمانوں تک نار جہنم میں جلتے رہینگے اور وہ اسی قابل ہیں

مَنْ يَقْلُهُ أَوْ يَغْلُ فِيهِ فَإِنَّهُ

قَدْ جَاءَ شَيْئًا لِامْرِءٍ فَرِيًّا

آپ کے قالی اور آپ کی شانِ عالی میں مبالغہ کرنیوالے غالی دونوں دروغ گو ہیں اس میں کوئی شک نہیں

لَا تَعْبُدُوا فِي بُغْضِهِ الشَّيْطَانَ فَا

لشَّيْطَانُ لِلرَّحْمٰنِ كَانَ عَصِيًّا

اے دشمنانِ علی تم علی سے عداوت میں شیطان کی اطاعت نہ کرو چونکہ شیطان خدا کا عاصی اور اوروں کو گمراہ کرنیوالا ہے

هٰذَا هُوَ النُّورُ الْإِلٰهِيُّ الَّذِي

فِي وَجْهِ آدَمَ قَدْ أَنَارَ مُضِيًّا

آپ وہی نور ایزدی ہے جو کہ آدم علیہ السلام کے چہرۂ انور پر درخشاں تھا

هٰذَا هُوَ النَّبَأُ الْعَظِيْمُ بِذَاكَ نَبَأً

نَبَّا نَبِيُّ اللّٰهِ جَلَّ نَبِيَّا

آپ ہی وہ نبائے عظیم ہیں کہ جن کے حالات آپ پیغمبر حق نے ہمیں آگاہ فرمایا

نَصَّ النَّبِيُّ عَلَيْهِ نَصًّا وَاضِحًا

بِغَدِيْرِ خُمٍّ كَالنَّهَارِ جَلِيًّا

جن پر بمقام غدیر خم نبی کریم نے روز روشن کی طرح واضح اور جلی نص فرمائی

كَانَتْ لَهُ الزَّهْرَاءُ خَيْرَ كَفِيَّةٍ

حَقًّا وَكَانَ لَهَا كَذَاكَ كَفِيًّا

بیشک فاطمۃ الزہراء ع م آپ کی ہمشان تھیں اور آپ اُن سیدہ کے ہمشان تھے

لَوْلَاهُ لَمْ يَطِحِ الْاَرَاضِيَ رَبُّهَا

كَلَّا وَلَمْ يَرْفَعْ وَيَبْنِ سَمِيًّا

(علتِ دو جہاں باعث کون و مکان) آپ اگر نہ ہوتے تو خدا تعالیٰ نہ تو فرش زمین بچھاتا اور نہ آسمان کو رفیع فرماتا

أَفَهَلْ أَتَى فِيمَنْ سِوَاهُ "هَلْ أَتَى"
أَفَهَلْ فَتًى شَرْوَاهُ كَانَ رَضِيًّا

سورۂ "ھل اتی" کیا آپکے سوا کسی اور کی شان میں نازل ہوئی؟ کیا کوئی ایسا نوجوان پایا گیا جو اس تصور "لافتی" کا ہمسر ہو

أَفَهَلْ تَرَى بَيْنَ الصَّحَابَةِ مِثْلَهُ
بَرًّا حَوَى غُرَّ الْخِلَالِ تَقِيًّا

کیا اصحاب پیمبر کے درمیان آپ جیسا کوئی پارسا نظر آتا ہے؟ جو تقوی شعار اور بلند اطوار ہو!

أَفَهَلْ سِوَاهُ مُشْتَكًى يُشْكِي لِمَنْ
نَادَاهُ مِنْ خَلْقِ الْإِلٰهِ شَكِيًّا

خلق خدا میں سے وہ ہر مصیبت زدہ جو کہ آپکو یاد کرے، کیا آپکے سوا اسکا کوئی دادرس ہے؟

إِنْ أَزْعَجَتْكَ مُلِمَّةٌ أَوْ كُرْبَةٌ
وَرَجَوْتَ تَنْفِيسًا فَنَادِ عَلِيًّا

اے مصیبت زدہ! اگر تو کسی حادثہ و آفت میں گرفتار ہے اور کشادگی چاہتا ہے تو "یا علی" کی ندا کر

يَا ذَا الْمَعَالِي يَا اَمِيْرَ الْمُؤْمِنِيْـ

ـنَ اَغِثْ صَرِيْخَ الْمُؤْمِنِيْنَ وَحِيًّا

اے بلندیوں کے مالک اے امیر المومنین داد چاہنے والے مومنوں کی جلد داد دیجئے

يَا سَاقِيًا لِوَلِيِّهِ مِنْ كَوْثَرِ الْـ

خُلْدِ اسْقِنِيْ مِنْهُ بِفَضْلِكَ رِيًّا

اے کوثر خلد کے ساقی مجھے بھی جام کوثر پلا کر سیراب کیجئے

يَا فَوْزَ مَرْءٍ مُؤْمِنٍ هُوَ يَذْكُرُ الْـ

ـمَوْلٰى عَلِيًّا بُكْرَةً وَعَشِيًّا

اس مرد مومن کی کامیابی کا کیا کہنا جو کہ شب و روز مولیٰ علیؑ کو یاد کرتا ہو

اَنَسِيْمُ بَلِّغْ بِالْخُضُوْعِ سَلَامَنَا

مَوْلَى الْاَنَامِ اِذَا بَلَغْتَ غَرِيًّا

اے باد نسیم جب ترا غری (نجف اشرف) پر گذر ہو سرور انام کو با خضوع میرا سلام پہنچانا

لِلْمُصْطَفٰی وَالْمُرْتَضٰی وَابْنَیْهِمَا اَلْ
حَسَنَیْنِ وَالزَّهْرَاءِ دُمْتُ وَلِیًّا

مصطفٰے و مرتضٰے اور اُن کے دونوں شہزادے حسن و حسین اور فاطمہ زہرا ان سب اطہار کا میں ہمیشہ محبت کرنیوالا ہوں

وَاَئِمَّةِ الْحَقِّ الرِّضٰی مِنْ وُلْدِهِمْ
مَنْ قَدْ اَتَوْا فِی الْعَالَمِیْنَ نَصِیًّا

اور محبت کرنیوالا ہوں اُن کی عترت طاہرہ ائمہ حق کا جو ہر ایک امام عالم میں خیر الانام ہو کر شان وجاہت ہی میں ظاہر ہوئے

صَلَّی الْاِلٰهُ عَلَی النَّبِیِّ وَحَیْدَرٍ
وَبَنِیْهِمَا مَا الْحَقُّ دَامَ عَلِیًّا

خداوند تعالیٰ پیغمبر اور حیدر کرار اور اُن کے شہزادوں پر صلوٰۃ و درود بھیجے جب تک کہ حق بلند رہے چونکہ حق تا ابد بلند ہی رہیگا

قالها فی الیوم السابع والعشرین من شهر ربیع الاول من سنة ۱۳۴۲ھ